09 اکتوبر 2012ء

# اسٹیٹ بینک 'بینکاری سب کے لیے' کا مطلوبہ ہدف حاصل کرے گا: قاضی عبدالمقتدر

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ڈپٹی گورنر جناب قاضی عبدالمقتدر نے معاشرے کے تمام طبقات کو بینکاری خدمات مہیا کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ آج سہ پہر کراچی پریس کلب کے دورے میں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سب کی مربوط کوششوں سے ہم ''بینکاری سب کے لیے'' کا مطلوبہ ہدف حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

مؤثر اور پھلتے پھولتے بینکاری نظام کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک ملک میں مالی شمولیت (financial inclusion) بڑھانے کے لیے مالی اداروں کو ضوابطی ماحول فراہم کررہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'عوام کو فنانس تک رسائی فراہم کرنا نہ صرف مرکزی بینک بلکہ تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے دشوار کام ہے'۔

انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک لوگوں کو ان کی دہلیز پر بینکاری خدمات پہنچانے کے لیے کوشاں ہے۔ بینکاری خدمات تک رسائی کو بڑھانا اسٹیٹ بینک کے پالیسی فریم ورک میں بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ جناب قاضی عبدالمقتدر کے مطابق اسٹیٹ بینک نے اپنی برانچ لائسنسنگ پالیسی کے تحت بینکوں کے لیے لازم قرار دیا ہے کہ اپنی کم از کم 20 فیصد نئی برانچیں دیہات اور بینکاری کی خدمات سے محروم علاقوں میں کھولیں۔

ان کا کہنا تھا کہ برانچ لیس بینکاری ملک بھر میں اپنی 30,000 سے زائد ایکسس پوائنٹس کے ذریعے کم آمدنی والے اور بینکاری خدمات سے محروم افراد تک پہنچ رہی ہے۔ پچھلے مالی سال کی چوتھی سہ ماہی کے دوران 115 ارب روپے کے تقریباً 3 کروڑ سودے برانچ لیس بینکاری کے ذریعے ہوئے ہیں اور اوسطاً 315,178 سودے روزانہ ہوتے ہیں جبکہ برانچ لیس بینکاری اکاؤنٹس کی تعداد بڑھ کر 17 لاکھ ہو چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمی بینک کے کنسلٹیٹو گروپ ٹو اسسٹ دی پور (CGAP) کے مطابق پاکستان دنیا میں برانچ لیس بینکاری کی سب سے بڑی مارکیٹ ہے۔

جناب عبدالمقتدر نے کہا کہ پاکستان کی بینکاری انڈسٹری نمو کے زبردست امکانات رکھتی ہے اور اس سے کہیں زیادہ خدمات مہیا کرسکتی ہے جتنی ابھی کررہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ای بینکاری اور ایم کامرس کی بے پناہ اہمیت ہے کیونکہ ان کی وجہ سے لوگوں کی سوچ اور بینکاری کاروبار کے طریقوں میں تبدیلی آرہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ بینکاری کے روایتی انداز بہت تیزی سے جدید طریقوں میں بدل رہے ہیں۔ ہمارے ملک میں بینکاری خدمات کی فراہمی کے متبادل ذرائع جیسے اے ٹی ایمز، کریڈٹ کارڈز، پی او ایس ٹرمنلز، انٹرنیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ عوام کے فائدے کے لیے پہلے ہی کام کررہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت 93 فیصد بینک برانچیں ریئل ٹائم آن لائن خدمات مہیا کررہی ہیں۔

جناب عبدالمقتدر نے کہا کہ اسٹیٹ بینک اس امر کو یقینی بنائے گا کہ خدمات کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھا جائے تا کہ تحفظ، سیکورٹی اور لاگت سے ہم آہنگ خدمات مہیا ہوں اور صارفین کے مفادات کا بخوبی تحفظ بھی ہوسکے۔

ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک نے کراچی پریس کلب میں اے ٹی ایم کا افتتاح بھی کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان میں اے ٹی ایمز کی دستیابی بہت کم ہے اور ملک میں صرف 5600 اے ٹی ایمز ہیں۔ فی الوقت ہمارے ہاں دو بینک برانچوں پر صرف ایک اے ٹی ایم ہے جبکہ ترقی یافتہ ملکوں میں فی بینک برانچ تین اے ٹی ایمز ہیں۔ اسٹیٹ بینک نے حال ہی میں تمام بینکوں کو پالیسی ہدایات جاری کی ہیں جن کے تحت وہ مرحلہ وار اپنے اے ٹی ایم ورک نیٹ ورک کو توسیع دینے کے پابند ہیں تا کہ فی بینک برانچ ایک اے ٹی ایم کا ہدف حاصل کیا جاسکے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ہدف حاصل ہونے کے بعد ہمارا منصوبہ ہے کہ بتدریج اس حد کو بڑھائیں تا کہ بین الاقوامی معیار تک پہنچ سکیں۔

☆☆☆